
58

آیت نمبر 100

آیات نمبر 100 تا 109 میں مسلمانوں کو تنبیہ کہ اگر اہل کتاب کی بات مانی تو واپس کفر کی طرف چلے جاؤ گے، اپنے دشمن کے خلاف متحد ہو کر کھڑے ہونے کی تلقین نیز یہ کہ انکار کرنے والوں اور مومنوں کا قیامت کے دن کیا حال ہو گا۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِیۡعُوۡا فَرِیۡقًا مِّنَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ یَرُدُّوۡکُمۡ بَعۡدَ اِیۡمَانِکُمۡ کٰفِرِیۡنَ ﴿۱۰۰﴾ اے ایمان والو! اگر تم اہلِ کتاب میں سے کسی گروہ کا بھی کہنا مانو گے تو وہ تمہارے ایمان لانے کے بعد پھر تمہیں کافر بنا دیں گے

وَ کَیۡفَ تَکۡفُرُوۡنَ وَ اَنۡتُمۡ تُتۡلٰی عَلَیۡکُمۡ اٰیٰتُ اللّٰهِ وَ فِیۡکُمۡ رَسُوۡلُهٗ ؕ وَ مَنۡ یَّعۡتَصِمۡ بِاللّٰهِ فَقَدۡ هُدِیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۱۰۱﴾ اور یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ تم پھر کفر قبول کر لو جبکہ تم پر اللہ کی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں اور اللہ کے رسول ﷺ خود تمہارے درمیان موجود ہیں، اور جو شخص اللہ کے دامن کو مضبوطی کے ساتھ تھام لیتا ہے تو سیدھی راہ کی طرف اس کی ضرور رہنمائی کی جاتی ہے رکوع [۱۰]

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت صرف اسی حال پر آئے کہ تم مسلمان ہو

وَ اعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰهِ جَمِیۡعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوۡا ۪ وَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَیۡکُمۡ اِذۡ کُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً فَاَلَّفَ بَیۡنَ قُلُوۡبِکُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِهٖۤ اِخۡوَانًا ۚ اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ میں مت پڑو، اور اللہ کے اس احسان کو یاد

رکھو جو اس نے تم پر کیا، جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے
دلوں میں الفت پیدا کر دی اور تم اس کے فضل سے آپس میں بھائی بھائی بن گئے وَ
كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ اور تم آگ کے ایک گڑھے کے کنارے پر پہنچ
چکے تھے پھر اس نے تمہیں اس گڑھے میں گرنے سے بچالیا، اسی طرح اللہ تمہارے
لئے اپنی نشانیاں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم ہدایت حاصل کر سکو وَ
لْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ
عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اور تم میں سے ایک جماعت ایسے
لوگوں کی ضرور ہونی چاہئے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائیں اور بھلائی کا حکم دیں اور
برائی سے روکیں، اور جو لوگ یہ کام کریں گے وہی لوگ کامیاب و کامران ہوں گے
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ
الْبَيِّنٰتُ ؕ اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور اس کے بعد
بھی اختلاف کرنے لگے جب ان کے پاس کھلی اور واضح نشانیاں آچکیں وَاُولٰٓئِكَ
لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ اور ایسے
لوگوں کے لئے اس دن سخت عذاب ہے جس دن بعض چہرے روشن ہوں گے اور
بعض سیاہ ہوں گے فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۫ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ
اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ تو جن لوگوں کے

چہرے سیاہ ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ کیا تم نے ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کیا
تھا؟ اچھا تو اب اس کفر کی پاداش میں جو تم کرتے رہے تھے عذاب کا مزہ چکھو وَ
اَمَّا الَّذِيۡنَ ابۡيَضَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ فَفِىۡ رَحۡمَةِ اللّٰهِ‌ؕ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝١٠٧
اور جن لوگوں کے چہرے روشن ہوں گے تو وہ اللہ کی رحمت سے جنت کے باغوں
میں ہوں گے اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ
بِالۡحَـقِّ‌ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيۡدُ ظُلۡمًا لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ۝١٠٨ یہ اللہ کی آیات ہیں جنہیں ہم آپ
کو ٹھیک ٹھیک پڑھ کر سناتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ دنیا والوں پر ظلم نہیں کرنا چاہتا وَلِلّٰهِ
مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ‌ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ۝١٠٩ جو کچھ
آسمانوں اور زمین میں ہے اس سب کا مالک اللہ ہے اور تمام معاملات اللہ ہی کے حضور
میں پیش کیئے جاتے ہیں رکوع [11]